

Surah Maryam pdf With Urdu Translation



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

کھيحص ﴿1﴾

کھيحص

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ﴿2﴾

یہ تذکرہ ہے اس رحمت کا جو تمہارے پروردگار نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿3﴾

یہ اس وقت کی بات ہے جب انھوں نے اپنے پروردگار کو آہستہ آہستہ آواز سے پکارا تھا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾

انھوں نے کہا تھا کہ: میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں، اور سر بڑھاپے کی سفیدی سے بھڑک اٹھا ہے، اور میرے پروردگار! میں آپ سے دعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں ہوا۔

وَ اِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَاَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾

<https://allonlineislam.com/>

اور مجھے اپنے بعد اپنے چچا زاد بھائیوں کا اندیشہ لگا ہوا ہے۔ اور میری بیوی بانجھ ہے، لہذا آپ خاص اپنے پاس سے مجھے ایک ایسا وارث عطا کر دیجیے۔

يَرْزُقُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾

جو میرا بھی وارث ہو، اور یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد سے بھی میرا وارث پائے۔ اور یارب! اسے ایسا بنا دے جو (خود آپ کا) پسندیدہ ہو۔

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾

اے زکریا بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾

زکریا نے کہا: میرے پروردگار! میرے یہاں لڑکا کس طرح پیدا ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں بڑھاپے سے اس حال کو پہنچ گیا ہوں کہ میرا جسم سوکھ چکا ہے۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلِيمٌ هَدِيدٌ وَقَدْ خَلَقْنَاكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿9﴾

کہا: ہاں! ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ تو میرے لیے معمولی بات ہے، اور اس سے پہلے میں نے تمہیں پیدا کیا تھا جب تم کچھ بھی نہیں تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾

زکریا نے کہا: میرے پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیجیے۔ فرمایا: تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم صحت مند ہونے کے باوجود تین رات تک لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿11﴾

چنانچہ وہ عبادت گاہ سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آئے، اور ان کو اشارے سے ہدایت دی کہ تم لوگ صبح و شام اللہ کی تسبیح کیا کرو۔

يَا حَبِيبِي اخْذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَأْتِنَا الْحَكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾

(پھر جب یحیی پیدا ہو کر بڑے ہو گئے تو ہم نے ان سے فرمایا) اے یحیی! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو۔ (۸) اور ہم نے بچپن ہی میں ان کو دانائی بھی عطا کر دی تھی۔

وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾

اور خاص اپنے پاس سے نرم دلی اور پاکیزگی بھی۔ اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾

اور اپنے والدین کے خدمت گزار! نہ وہ سرکش تھے، نہ نافرمان۔

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾

اور (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) سلام ہے ان پر اس دن بھی جس روز وہ پیدا ہوئے، اس دن بھی جس روز انھیں موت آئے گی، اور اس دن بھی جس روز انھیں زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَبَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْوِيًّا ﴿16﴾

اور اس کتاب میں مریم کا بھی تذکرہ کرو۔ اس وقت کا تذکرہ جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر اس جگہ چلی گئیں جو مشرق کی طرف واقع تھا۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾

<https://allonlineislam.com/>

پھر انھوں نے ان لوگوں کے اور اپنے درمیان ایک پردہ ڈال لیا۔ (۹) اس موقع پر ہم نے ان کے پاس اپنی روح (یعنی ایک فرشتے) کو بھیجا جو ان کے سامنے ایک مکمل انسان کی شکل میں ظاہر ہوا۔

قَالَتْ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ رَحْمٰنٍ مِنْكَ اِنْ كُنْتُ تَقِيًّا ﴿18﴾

مریم نے کہا: میں تم سے خدائے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں۔ اگر تم میں خدا کا خوف ہے (تو یہاں سے ہٹ جاؤ)

قَالَ اِنَّمَّا اَنَا رَسُوْلٌ رَّبِّكَ لِاَهْبَ لَكَ غَلَامًا زَكِيًّا ﴿19﴾

فرشتے نے کہا: میں تو تمہارے رب کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ اَتَى يَكُوْنُ لِيْ غَلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشْرٌ وَلَمْ اَكْ بِبَعِيًّا ﴿20﴾

مریم نے کہا: میرے لڑکا کیسے ہو جائے گا، جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے، اور نہ میں کوئی بدکار عورت ہوں؟

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئٌ وَلِنَجْعَلَهٗ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾

فرشتے نے کہا: ایسے ہی ہو جائے گا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ: یہ میرے لیے ایک معمولی بات ہے۔ اور ہم یہ کام اس لیے کریں گے تاکہ اس لڑکے کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی بنائیں۔ اور اپنی طرف سے رحمت کا مظاہرہ کریں اور یہ بات پوری طرح طے ہو چکی ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَّكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾

پھر ہوا یہ کہ مریم کو اس بچے کا حمل ٹھہر گیا (اور جب ولادت کا وقت قریب آیا) تو وہ اس کو لے کر لوگوں سے الگ ایک دور مقام پر چلی گئیں۔

فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِدْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾

<https://allonlineislam.com/>

پھر زچگی کے درد نے انھیں ایک کجھور کے درخت کے پاس پہنچا دیا۔ وہ کہنے لگیں: کاش کہ میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی، اور مر کر بھولی بسری ہو جاتی۔

فَتَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾

پھر فرشتے نے ان کے نیچے ایک جگہ سے انھیں آواز دی کہ: غم نہ کرو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

وَهَؤُذِي إِلَيْكَ بِحُذِّعِ النَّخْلَةِ تَسَاقُطُ عَلَيْكَ رَطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

اور کجھور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ، اس میں سے پکی ہوئی تازہ کجھوریں تم پر جھڑیں گی۔

فَلِكُلِّي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنَّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿26﴾

اب کھاؤ، اور پیو، اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو۔ اور اگر لوگوں میں سے کسی کو آتا دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ: آج میں نے خدائے رحمن کے لیے ایک روزے کی منت مانی ہے، اس لیے میں کسی بھی انسان سے بات نہیں کروں گی۔

فَأْتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿27﴾

پھر وہ اس بچے کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں وہ کہنے لگے کہ: مریم تم نے تو بڑا غضب ڈھا دیا۔

يَا أُخْتُ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾

اے ہارون کی بہن (۱۶) نہ تو تمہارا باپ کوئی برا آدمی تھی، نہ تمہاری ماں کوئی بدکار عورت تھی۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

اس پر مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ لوگوں نے کہا: بھلا ہم اس سے کیسے بات کریں جو ابھی پالنے میں پڑا ہوا بچہ ہے؟

قَالَ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿30﴾

(اس پر) بچہ بول اٹھا کہ : میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے، اور نبی بنایا ہے۔

وَجَعَلَنِي مُبَاهًا كَمَا اُتِيَنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿31﴾

اور جہاں بھی میں رہوں، مجھے با برکت بنایا ہے، اور جب تک زندہ رہوں، مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔

وَبَرًّا اَبُو الدِّي وَلَمْ يَجْعَلَنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾

اور مجھے اپنی والدہ کا فرمان بردار بنایا ہے، اور مجھے سرکش اور سنگ دل نہیں بنایا۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾

اور (اللہ کی طرف سے) سلامتی ہے مجھ پر اس دن بھی جب میں پیدا ہوا، اور اس دن بھی جس دن میں مروں گا، اور اس دن بھی جب مجھے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿34﴾

یہ ہیں عیسیٰ بن مریم! ان (کی حقیقت) کے بارے میں سچی بات یہ ہے جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں۔ (۱۹)

مَا كَانَ لِلَّهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا فَاِذَا مَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿35﴾

اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کوئی بیٹا بنائے، اس کی ذات پاک ہے۔ جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اس سے یہ کہتا ہے کہ ہو جا۔ چنانچہ وہ جاتی ہے۔

وَإِنَّ اللَّهَ تَرَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿36﴾

اور (اے پیغمبر! لوگوں سے کہہ دو کہ :) یقیناً اللہ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار، اس لیے اس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿37﴾

<https://allonlineislam.com/>

پھر بھی ان میں سے مختلف گروہوں نے اختلاف ڈال دیا ہے، چنانچہ جس دن یہ ایک زبردست دن کا مشاہدہ کریں گے، اس دن ان کی بڑی تباہی ہوگی جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿38﴾

جس روز یہ ہمارے پاس آئیں گے اس دن یہ کتنے سننے والے اور دیکھنے والے بن جائیں گے۔ لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿39﴾

اور (اے پیغمبر) ان کو اس پچھتاوے کے دن سے ڈرایے جب ہر بات کا آخری فیصلہ ہو جائے گا، جبکہ یہ لوگ (اس وقت) غفلت میں ہیں، اور ایمان نہیں لارہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿40﴾

یقین جانو کہ زمین اور اس پر سارے رہنے والوں کے وارث ہم ہی ہوں گے، اور ہماری طرف ہی ان سب کو لوٹایا جائے گا۔

وَإِذْ كُفِرَ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿41﴾

اور اس کتاب میں ابراہیم کا بھی تذکرہ کرو۔ بیشک وہ سچائی کے خوگر نبی تھے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿42﴾

یاد کرو جب انھوں نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ: ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں، نہ دیکھتی ہیں، اور نہ آپ کا کوئی کام کر سکتی ہیں؟

يَا أَبَتِ إِنْ قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾

ابا جان! میرے پاس ایک ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا، اس لیے میری بات مان لیجیے، میں آپ کو سیدھا راستہ بتلا دوں گا۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿44﴾

اباجان! شیطان کی عبادت نہ کیجیے یقین جانئے کہ شیطان خدائے رحمن کا نافرمان ہے۔

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿45﴾

اباجان! مجھے اندیشہ ہے کہ خدائے رحمن کی طرف سے آپ کو کوئی عذاب نہ آ پکڑے، جس کے نتیجے میں آپ شیطان کے ساتھی بن کر رہ جائیں۔

قَالَ أَرَأَيْبُ أَنْتَ عَنْ أَهْلِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهَ لَأَرْحَمَنَّكَ وَاهْجُرْ بِي مَلِيًّا ﴿46﴾

ان کے باپ نے کہا: ابراہیم! کیا تم میرے خداؤں سے بیزار ہو؟ یاد رکھو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم پر پتھر برسائوں گا، اور اب تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿47﴾

ابراہیم نے کہا: میں آپ کو (رخصت کا) سلام کرتا ہوں۔ میں اپنے پروردگار سے آپ کی بخشش کی دعا کروں گا۔ (۲۴) بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

وَأَعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿48﴾

اور میں آپ لوگوں سے بھی الگ ہوتا ہوں، اور اللہ کو چھوڑ کر آپ لوگ جن جن کی عبادت کرتے ہیں، ان سے بھی، اور میں اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا۔ مجھے پوری امید ہے کہ اپنے رب کو پکار کر میں نامراد نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلْتُمْ وَمَا يُعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾

چنانچہ جب وہ ان سے اور ان (بتوں) سے الگ ہو گئے جنہیں وہ اللہ کے بجائے پکارا کرتے تھے، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (جیسی اولاد) بخشی، اور ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾

<https://allonlineislam.com/>

اور ان کو اپنی رحمت سے نوازا، اور انھیں اونچے درجے کی نیک نامی عطا کی۔

وَ اذْ كُرِّ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلِصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

اور اس کتاب میں موسیٰ کا بھی تذکرہ کرو۔ بیشک وہ اللہ کے چنے ہوئے بندے تھے، اور رسول اور نبی تھے۔

وَ نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿52﴾

ہم نے انھیں کوہ طور کی دائیں جانب سے پکارا اور انھیں اپنا راز دار بنا کر اپنا قرب عطا کیا۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿53﴾

اور ہم نے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اپنی رحمت سے انھیں (ایک مددگار) عطا کیا۔

وَ اذْ كُرِّ فِي الْكِتَابِ اِسْمَاعِيْلُ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾

اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی تذکرہ کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول اور نبی تھے۔

وَ كَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ وَّ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾

اور وہ اپنے گھروالوں کو بھی نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے، اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

وَ اذْ كُرِّ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾

اور اس کتاب میں ادریس کا بھی تذکرہ کرو، بیشک وہ سچائی کے خوگر نبی تھے۔

وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾

اور ہم نے انھیں رفعت دے کر ایک بلند مقام تک پہنچا دیا تھا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَّ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَّ اِسْرٰٓئِيْلَ وَّ مِمَّنْ هَدَيْنَا

وَ اجْتَبَيْنَا اِذَا تَنَالَىٰ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿58﴾

<https://allonlineislam.com/>

آدم کی اولاد میں سے یہ وہ نبی ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا، اور ان میں سے کچھ ان لوگوں کی اولاد میں سے ہیں جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، اور کچھ ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) کی اولاد میں سے ہیں۔ اور یہ سب ان لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت دی، اور (اپنے دین کے لیے) منتخب کیا۔ جب ان کے سامنے خدائے رحمن کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی تو یہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَصَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا ﴿59﴾

پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو برباد کیا، اور اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلے۔ چنانچہ ان کی گمراہی بہت جلد ان کے سامنے آ جائے گی۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿60﴾

البتہ جن لوگوں نے توبہ کر لی، اور ایمان لے آئے، اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ﴿61﴾

(ان کا داخلہ) ایسے ہمیشہ باقی رہنے والے باغات میں (ہوگا) جن کا خدائے رحمن نے اپنے بندوں سے ان کے دیکھے بغیر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ ایسا ہے کہ یہ اس تک ضرور پہنچیں گے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ فِيهَا مَرْفُوعٌ مُّزَكَّاةٌ وَعَشِيرَةٌ ﴿62﴾

وہ اس میں سلامتی کی باتوں کے سوا کوئی لغوبات نہیں سنیں گے۔ اور وہاں ان کا رزق انھیں صبح و شام ملا کرے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾

یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو متقی ہو۔

وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾

<https://allonlineislam.com/>

اور (فرشتے تم سے یہ کہتے ہیں کہ) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر اتر کر نہیں آتے۔ (۳۱) جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہ سب اسی کی ملکیت ہے۔ اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے جو بھول جایا کرے۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿65﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا بھی مالک ہے، اور جو مخلوقات ان کے درمیان ہیں، ان کا بھی، لہذا تم اس کی عبادت کرو، اور اس کی عبادت پر جمے رہو۔ کیا تمہارے علم میں کوئی اور ہے جو اس جیسی صفات رکھتا ہو؟

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ لَسُوْفٍ أُخْرِجَ حَيًّا ﴿66﴾

اور (کافر) انسان یہ کہتا ہے کہ: جب میں مر چکا ہوں گا تو کیا واقعی اس وقت مجھے زندہ کر کے نکالا جائے گا؟

أَوْلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿67﴾

کیا اس انسان کو یہ بات یاد نہیں آتی کہ ہم نے اسے شروع میں اس وقت پیدا کیا تھا جب وہ کچھ بھی نہیں تھا؟

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾

تو قسم ہے تمہارے پروردگار کی! ہم ان کو اور ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے، پھر ان کو دوزخ کے گرد اس طرح لے کر آئیں گے کہ یہ سب گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿69﴾

پھر ان کے ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھیچ نکالیں گے جو خدائے رحمن کے ساتھ سرکشی کرنے میں زیادہ سخت تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾

پھر یہ بات ہم ہی خوب جانتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں جو سب سے پہلے اس دوزخ میں جھونکے جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔

وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَاِرِدْهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے کوئی نہیں ہے جس کا اس (دوزخ) پر گزرنہ ہو۔ اس بات کا تمہارے پروردگار نے حتمی طور پر ذمہ لے رکھا ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے، انہیں تو ہم نجات دے دیں گے، اور جو ظالم ہیں، انہیں اس حالت میں چھوڑ دیں گے کہ وہ اس (دوزخ میں) گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے۔

وَإِذْ اُنزِلَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو کافر لوگ مومنوں سے کہتے ہیں کہ: بتاؤ، ہم دونوں فریقوں میں سے کس کا مقام زیادہ بہتر ہے، اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَبْرِن هُمْ اَحْسَنُ اَنْتَانَا وَرَبِّيًّا ﴿٧٤﴾

اور (یہ نہیں دیکھتے کہ) ان سے پہلے ہم کتنی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں، جو اپنے ساز و سامان اور ظاہری آن بان میں ان سے کہیں بہتر تھیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا حَتّٰى اِذَا رَا وَا مَا يُوعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابُ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

شَرُّ مَكَانًا وَاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

کہہ دو کہ: جو لوگ گمراہی میں جا پڑیں تو ان کے لیے مناسب یہی ہے کہ خدائے رحمن انہیں خوب ڈھیل دیتا رہے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ چیز خود دیکھ لیں گے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے، چاہے وہ (اس دنیا کا) عذاب ہو، یا قیامت، تو اس وقت انہیں پتہ چلے گا کہ بدترین مقام کس کا تھا، اور لشکر کس کا زیادہ کمزور تھا۔

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

<https://allonlineislam.com/>

اور جن لوگوں نے سیدھا راستہ اختیار کر لیا ہے، اللہ ان کو ہدایت میں اور ترقی دیتا ہے۔ اور جو نیک عمل باقی رہنے والے ہیں، ان کا بدلہ بھی تمہارے پروردگار کے یہاں بہتر ملے گا، اور ان کا (مجموعی) انجام بھی بہتر ہوگا۔

﴿أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿77﴾﴾

بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کیا، اور یہ کہا ہے کہ: مجھے مال اور اولاد (آخرت میں بھی) ضرور ملیں گے۔

﴿أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿78﴾﴾

کیا اس نے عالم غیب میں جھانک کر دیکھ لیا ہے، یا اس نے خدائے رحمن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

﴿كَلَّا سَتَكُنُّبَ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾﴾

ہر گز نہیں! جو کچھ یہ کہہ رہا ہے ہم اسے بھی لکھ رکھیں گے، اور اس کے عذاب میں اور اضافہ کر دیں گے۔

﴿وَنَزَّلْنَاهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿80﴾﴾

اور جس (مال اور اولاد) کا یہ حوالہ دے رہا ہے، اس کے وارث ہم ہوں گے، اور یہ ہمارے پاس تن تنہا آئے گا۔

﴿وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود اس لیے بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی پشت پناہی کریں۔

﴿كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾﴾

یہ سب غلط بات ہے! وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کر دیں گے، اور اٹلے ان کے مخالف ہو جائیں گے۔

﴿أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْذُهُمْ أَوْ يَأْتِيهِمْ أَزًّا ﴿83﴾﴾

(اے پیغمبر) کیا تمہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ ہم نے کافروں پر شیاطین چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں برابر اکساتے رہتے

ہیں؟

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِثْمًا نَعُدُّهُمُ عَدًّا ﴿84﴾

لہذا تم ان کے معاملے میں جلدی نہ کرو، ہم تو ان کے لیے گنتی گن رہے ہیں۔

يَوْمَ نَخْشُ الْمُتَّقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًا ﴿85﴾

(اس دن کونہ بھولو) جس دن ہم سارے متقی لوگوں کو مہمان بنا کر خدائے رحمن کے پاس جمع کریں گے۔

وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾

اور مجرموں کو پیا سے جانوروں کی طرح ہنکا کر دوزخ کی طرف لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾

لوگوں کو کسی کی سفارش کرنے کا اختیار بھی نہیں ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے خدائے رحمن سے کوئی اجازت حاصل کر لی ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ خدائے رحمن کی کوئی اولاد ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِذَا ﴿89﴾

(ایسی بات کہنے والو!) حقیقت یہ ہے کہ تم نے بڑی سنگین حرکت کی ہے۔

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَنْفَطِرُنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخْرُ الْجِبَالُ هَدًا ﴿90﴾

کچھ بعید نہیں کہ اس کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾

کہ ان لوگوں نے خدائے رحمن کے لیے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾

حالانکہ خدائے رحمن کی یہ شان نہیں ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔

اِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اَتَى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾

آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں، ان میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو خدائے رحمن کے حضور بندہ بن کر نہ آئے۔

لَقَدْ اُحْصَاهُمْ وَعَدَّاهُمْ عَدًّا ﴿94﴾

یقین رکھو کہ اس نے سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور انھیں خوب اچھی طرح گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اَتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾

اور قیامت کے دن میں سے ایک ایک شخص اس کے پاس اکیلا آئے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وِزْرًا ﴿96﴾

(ہاں) بیشک جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور انھوں نے نیک عمل کیے ہیں، خدائے رحمن ان کے لیے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔

فَاِنَّهُمْ يَسَّرْنَآهُ لِبِلْسَانِكَ لِيُبَشِّرَ بِهٖ الْمُتَّقِيْنَ وَنُنذِرَ بِهٖ قَوْمًا لَّدٰٓا ﴿97﴾

چنانچہ (اے پیغمبر) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے متقی لوگوں کو خوشخبری دو، اور اسی کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو ضد کی وجہ سے جھگڑے پر آمادہ ہیں۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَدْرٍ هَلْ نَحْسُ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْدًا ﴿98﴾

ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا تمہیں ٹٹولنے سے بھی ان میں سے کسی کا پتہ ملتا ہے، یا ان میں سے کسی کی بھنک بھی تمہیں سنائی دیتی ہے؟